السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوروح داخل ہونے سے پہلے ساقط ہوجاتے ہیں ۔ ان کا روح پیدا کیا گیا ہے یا نہیں اور وہ روز حساب زندہ ہوکر جنت یا دوزخ میں جائیں گے یا نہیں ؟ اگر ان کا روح پیدا کیا گیا تو جسم طفل جو بعض وفعہ قریب قریب پورا ہوچکا ہوتا ہے اس کے لغو پیدا کرنے سے کیا فائدہ اور کیا وہ اکارت جائے گا ؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا جواب قرآن مجید نے دیدیا ہے :

وَبَلو ٰهُم بِ ا لحَسَنَـٰتِ وَ لسَّيِّـَٔاتِ لَعَلَّهُم يَر جِعُونَ --سورۃالاعراف 168

‘‘ترجمہ : ۔ ’’اور ہم ان کو خوش حالیوں اور بد حالیوں سے آزماتے رہے کہ شاید باز آجائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اہلحدیث

## کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص157

### محدث فتویٰ